احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 7۔اپریل 2012ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 7اپریل 2012ء 14جمادی الاول 1433ہجری 7شہادت 1391ہش جلد 62-97نمبر 81

تین آوازیں

آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا:
ماہ رجب میں تین آوازیں آئیں گی۔
1-ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔
2-قریب آنے والا وقت آگیا ہے۔
3-سنو کہ اللہ نے فلاں کو مبعوث کیا ہے۔
(امام مہدی الزمان-ازعلی محمد علی دخیل-ترجمہ سید صفدر علی نجفی ص 86 مصباح الھدیٰ پبلیکیشنز لاہور)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ مذہب جو محض خدا کی طرف سے ہے۔اس کے ثبوت کے لئے یہ ضروری ہے کہ منجانب اللہ ہونے کے نشان اور خدائی مہر اپنے ساتھ رکھتا ہو تا معلوم ہو کہ وہ خاص خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے ہے۔سو یہ مذہب (-) ہے۔وہ خدا جو پوشیدہ اور نہاں در نہاں ہے اسی مذہب کے ذریعہ سے اس کا پتہ لگتا ہے اور اسی مذہب کے حقیقی پیرووٴں پر وہ ظاہر ہوتا ہے۔جو در حقیقت سچا مذہب ہے۔سچے مذہب پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے اور خدا اس کے ذریعے سے ظاہر کرتا ہے کہ میں موجود ہوں۔جن مذاہب کی محض قصّوں پر بنا ہے وہ بت پرستی سے کم نہیں۔ان مذاہب میں کوئی سچائی کی روح نہیں ہے۔اگر خدا اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے تھا۔اور اگر وہ اب بھی بولتا اور سنتا ہے جیسا کہ پہلے تھا۔تو کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ وہ اس زمانہ میں ایسا چپ ہو جائے کہ گویا موجود نہیں۔اگر وہ اس زمانہ میں بولتا نہیں تو یقیناً وہ اب سنتا بھی نہیں۔گویا اب کچھ بھی نہیں۔سو سچا وہی مذہب ہے کہ جو اس زمانہ میں بھی خدا کا سننا اور بولنا دونوں ثابت کرتا ہے۔غرض سچے مذہب میں خدا تعالیٰ اپنے مکالمہ مخاطبہ سے اپنے وجود کی آپ خبر دیتا ہے۔خدا شناسی ایک نہایت مشکل کام ہے۔دنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کا کام نہیں ہے جو خدا کا پتہ لگاویں۔کیونکہ زمین و آسمان کو دیکھ کر صرف یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس ترتیب محکم اور ابلغ کا کوئی صانع ہونا چاہئے۔مگر یہ تو ثابت نہیں ہوتا کہ فی الحقیقت وہ صانع موجود بھی ہے۔اور ہونا چاہئے اور ہے میں جو فرق ہے وہ ظاہر ہے۔پس اس وجود کا واقعی طور پر پتہ دینے والا صرف قرآن شریف ہے جو صرف خدا شناسی کی تاکید نہیں کرتا بلکہ آپ دکھلا دیتا ہے۔اور کوئی کتاب آسمان کے نیچے ایسی نہیں ہے کہ اس پوشیدہ وجود کا پتہ دے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 351)

ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو

حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔
”تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سو تم اس سے بچو۔ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزارہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں۔“
(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 70)
(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔
(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

مشعل راہ

زیر کفالت یتیم سے احسان کا معاملہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مارچ 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ............ کے گھروں میں سے بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے احسان کا سلوک کیا جائے اور............ کے گھروں میں سے بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم سے بدسلوکی کی جائے۔

(ابن ماجہ کتاب الادب باب حق الیتیم)

میرے پر یہ تاثر ہے خدا کرے کہ یہ تاثر صحیح ہو کہ یہاں اس ملک (غانا) میں عموماً اپنے بہن بھائیوں اور یتیم بچوں کی اچھی نگہداشت کی جاتی ہے۔ اللہ کرے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں ان تمام مومنوں کے حق میں پوری ہوں جو یتیموں سے احسان کا سلوک کرتے ہیں اور کسی احمدی کا گھر یہ حق ادا نہ کر کے کبھی بدترین گھر کے زمرے میں نہ آئے۔ اللہ کرے کہ یتیموں کی پرورش کا اعلیٰ خلق ہر احمدی گھرانے میں تمام دنیا میں قائم ہو جائے، کبھی یہ نہ ہو کہ احسان کر کے پھر احسان جتانے والے بھی پیدا ہو جائیں بلکہ اس محاورے پر عمل کرنے والے ہوں کہ نیکی کر دریا میں ڈال۔ یعنی پھر بھول جاؤ کہ کوئی نیکی کی بھی تھی۔

پھر یتیم بچوں سے حسن سلوک کرنے والوں کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور خوشخبری بھی دی ہے۔ حضرت ابو امامہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یتیم بچے یا بچی کے سر پر محض اللہ کی خاطر دست شفقت پھیرا اس کے لئے ہر بال کے اوپر جس پر اس کا مشفق ہاتھ پھرے نیکیاں شمار ہوں گی اور جس شخص نے اپنے زیر کفالت یتیم بچے یا بچی سے احسان کا معاملہ کیا وہ اور میں جنت میں یوں ہوں گے (آپؐ نے اپنی دو انگلیوں کو ملا کر دکھایا)۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 صفحہ 250۔ بیروت)

تو جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت میں رفاقت مل جائے اس کو کیا چاہئے۔

پھر عورتوں سے حسن سلوک کے بارے میں کچھ بیان کرتا ہوں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس ہے کہ:

''مرد کو بہ نسبت عورت کے فطرتی قویٰ زبردست دیئے گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے مرد عورت پر حکومت کرتا چلا آیا ہے اور مرد کی فطرت کو جس قدر باعتبار کمال قوتوں کے انعام عطا کیا گیا ہے وہ عورتوں کی قوتوں کو عطا نہیں کیا گیا۔ اور قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ اگر مرد اپنی عورت کو مروت اور احسان کی رو سے پہاڑ سونے کا بھی دے تو ابتلاء کی حالت میں واپس نہ لے، اس سے ظاہر ہے کہ............ میں عورت کی کس قدر عزت کی گئی ہے۔ ایک طور سے تو عورتوں کو مردوں کا نوکر ٹھہرایا گیا ہے اور بہرحال مردوں کے لئے قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ (۔) یعنی تم عورتوں سے ایسے حسن سلوک سے معاشرت کرو کہ ہر عقلمند معلوم کر سکے کہ تم اپنی بیوی سے احسان اور مروت سے پیش آتے ہو''۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 288)

تعارف

سیرت وسوانح

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب

مرتبہ: سعدیہ بٹ صاحبہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور
صفحات: 444

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے صاحبزادے حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب یکم جنوری 1896ء کو مالیر کوٹلہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا کا نام نواب غلام محمد خان تھا۔ آپ کے والد حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے 1890ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب 1901ء میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ہجرت کر کے قادیان تشریف لائے۔ اس وقت آپ کی عمر چھ سال تھی۔ ساڑھے چھ سال کا عرصہ حضرت مسیح موعود کی شفقتوں کے زیر سایہ بسر کیا۔ دور خلافت ثانیہ یعنی 1915ء میں آپ کو حضرت مسیح موعود کی دامادی کا شرف حاصل ہوا۔ 1917ء میں رخصتی کے بعد 44 سالہ قابل رشک ازدواجی زندگی گزاری۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے ساتھ اس مبارک شادی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین فرزندوں اور چھ صاحبزادیوں سے نوازا۔ ہجرت سے قبل اور بعد میں مقبول جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ 1961ء کو داعی اجل کو لبیک کہا۔

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رفقائے کرام حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی کے مطالعہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں رفقائے مسیح موعود اب ہماری آنکھوں سے ایک ایک کر کے اوجھل ہو رہے ہیں۔ اب خال ہی ہم میں چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ چند ایک شخصیتیں ہیں جن کو انگلیوں پر گنا جا سکتا ہے۔ یہ وہ مبارک ہستیاں تھیں جنہوں نے موجودہ زمانے کے روحانی سورج کو چڑھتے اور پھر غروب ہوتے دیکھا اور اس نور کی ضیاء باریوں سے انہوں نے اپنے دل و دماغ کو منور کیا۔ اور اس پاک وجود کے نمونہ کو دیکھ کر اپنے پر وہی رنگ چڑھانے کی کوشش کی۔ یہ نورانی شمعیں تھیں جن کو حضرت مسیح موعود کے پاک نمونہ اور دعاؤں نے منور کیا تھا۔ یہ عاشق اپنے معشوق کے رنگ میں رنگین تھے۔ اب چونکہ یہ لوگ بہت حد تک ہماری نظروں سے اوجھل ہو چکے ہیں۔ اس لئے ان کے حالات ہی ہم کو بتا سکتے ہیں کہ کس غرض کے لئے یہ دنیا میں رہے اور کس غرض کو لے کر دنیا سے گزرے۔ وہ دنیا میں رہتے تھے لیکن دنیا سے علیحدہ تھے۔ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا بہترین نمونہ تھے۔ یہ اسوہ ان کے حالات کو پڑھ کر ہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی سیرت وسوانح پر مشتمل ضخیم کتاب سعدیہ بٹ صاحبہ نے تالیف کی ہے جسے لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور نے چھاپ کر جماعتی لٹریچر میں ایک گرانقدر اضافہ کیا ہے۔ حضرت نواب محمد اللہ خان صاحب کی صالحیت عنفوان شباب سے ہی آپ کے چہرے پر پورے طور سے نمایاں تھی۔ طبیعت بہت سادہ، مزاج تصنع سے پاک اور آپ ایک ہنس مکھ اور خوش دل انسان تھے۔ آپ محبت کے جذبات کے ساتھ مسکرا کر بات کرتے، ان کو ملنے اور دیکھنے سے خوشی اور راحت حاصل ہوتی۔ آپ لباس میں سادگی اور وضع داری قائم رکھتے تھے۔

زیر نظر کتاب کو مرتب کرتے وقت تحقیق، محنت اور جانفشانی سے کام کیا گیا ہے۔ سیرت وسوانح سے متعلق 88 موضوعات کے تحت مبسوط انداز میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ان موضوعات میں آپ کے خاندانی حالات، بچپن اور تعلیم، مبارک شادی، بے مثال ازدواجی زندگی، اولاد کی نعمت، تربیت اولاد، جماعتی خدمات، عبادات توکل علی اللہ، عشق قرآن، انفاق سبیل اللہ، خلافت سے محبت، خدمت دین کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے منفرد انداز، متقیانہ خصائل، دیانتداری، صبر و شکر، مہمان نوازی، بہترین منتظم، کفایت شعاری، سفر و آخرت اور انجام بخیر وغیرہ شامل ہیں۔ محترمہ صاحبزادی فوزیہ شمیم صاحبہ صدر لجنہ ضلع لاہور بنت حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب اس اہم اور تاریخی کتاب کی اشاعت پر مبارکباد کی مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ٹیم کی ممبرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (ایف۔ شمس)

تائی آئی

مرزا غلام قادر صاحب (برادر اکبر مسیح موعود) کی زوجہ اور مسیح موعود کے بچوں کی تائی محترمہ حرمت بی بی صاحبہ سلسلہ احمدیہ کی سخت مخالف تھیں لیکن 1900ء میں حضرت اقدس کو الہام ہوا ''تائی آئی''۔

یہ خوشخبری 1916ء میں عملی شکل اختیار کر گئی اور اسی سال محترمہ حضرت مصلح موعود کی بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہو گئیں۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت مصلح موعود کی سیرت طیبہ کے جستہ جستہ ایمان افروز اور قابل تقلید واقعات

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے بہت محبت تھی اور ان کے سامنے ہمیشہ مؤدب ہو کر بیٹھتے اور کلام کرتے

حضرت اماں جان سے عقیدت کے ساتھ بہت مانوس تھے اور ان کے آرام کا خیال اور دعا کرنا آپ کا معمول تھا

آپ رات کو بہت دیر تک کام کرتے، پھر سو جاتے، پھر ذرا دیر میں تہجد کے لئے اٹھ جاتے گویا رات جاگ کر ہی گزرتی

از افاضات حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب مرحوم مفتی سلسلہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ نے تحریر فرمایا: ''سیدنا حضرت مصلح موعود کی سیرت طیبہ کے سلسلہ میں بعض معلومات کے حصول کے لئے خاکسار نے چند سوالات حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں بھیجے تھے اس درخواست کے جواب میں مبارکہ بہن نے اپنے مقدس اور محبوب بھائی کی سیرت طیبہ کے چند جستہ جستہ لیکن بے حد لذیذ واقعات قلم بند فرما کر بھجوائے ہیں۔ ان رشحات مبارکہ کا تذکرہ ایسی خوشبو ہے جس کی مہک کبھی ختم نہیں ہوتی''۔

پہلا سوال: حضرت مصلح موعود کی پیدائش سے پہلے حضرت اماں جان یا حضرت مسیح موعود کے علاوہ کسی اور کا کوئی خواب یا کشف؟

جواب: میں نے حضرت اماں جان کو ایک خواب بیان فرماتے سنا بلکہ مجھے بھی مخاطب کر کے سنایا ہے۔ دو چار بار فرمایا:

''جب تمہارے بڑے بھائی پیدا ہونے کو تھے تو ایام حمل میں میں نے خواب دیکھا کہ میری شادی مرزا نظام الدین سے ہو رہی ہے اس خواب کا میرے دل پر مرزا نظام الدین کے اشد مخالف ہونے کی وجہ سے بہت برا اثر پڑا کہ دشمن سے شادی میں نے کیوں دیکھی؟ میں تین روز تک برابر مغموم رہی اور اکثر روتی تھی تمہارے ابا یعنی حضرت مسیح موعود سے میں نے ذکر نہیں کیا۔ مگر جب آپ نے بہت اصرار کیا کہ بات کیا ہے؟ کیا تکلیف پہنچی ہے؟ مجھے بتانا چاہئے تو میں نے ڈرتے ڈرتے یہ خواب بیان کیا۔ خواب سن کر تو آپ بے حد خوش ہوگئے اور فرمایا اتنا مبارک خواب اور اتنے دن تم نے مجھ سے چھپایا؟ تمہارے ہاں لڑکا اسی حمل سے پیدا ہوگا اور نظام الدین کے نام پر غور کرو اس کا مطلب یہ مرزا نظام الدین نہیں۔ تم نے اتنے دن تکلیف اٹھائی اور مجھے یہ بشارت نہیں سنائی۔

اپنا بچپن کا ایک خواب یاد آ گیا۔ یاد رہا اور کچھ سال ہوئے میں نے لکھ بھی لیا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا (میں خواب میں اوپر کے صحن میں کھڑی تھی) کہ ہمارے صحن کا کنواں لبالب پانی سے بھرا ہے اور ایک جوان نوعمر (جس کی پشت سے بڑے بھائی صاحب ہی معلوم ہوتے تھے) تیز تیز اس کنواں کے گرد گھوم رہا ہے اور اس کی زبان پر اونچی آواز سے یہ الفاظ جاری ہیں وہ آواز گونجتی ہے اور در و دیوار سے یہ آواز آ رہی ہے (ترجمہ) میں تیرے متبعین کو قیامت تک دوسروں پر غالب رکھوں گا۔

آنکھ کھلی تو میرے بڑے بھائی صاحب کا سر صرف شانوں تک میرے تکیہ پر تھا پہلے تو میں دیکھتی رہی۔ مگر جب وہ کیفیت دور ہوگئی تو ڈر کر حضرت مسیح موعود کو پکارا اور کہا میں نے اس طرح دیکھا ہے آپ نے فرمایا یہ کشف تھا۔ ڈرو نہیں بہت مبارک خواب اور کشف ہے۔

دوسرا سوال: حضرت مصلح موعود کی ولادت کے وقت کوئی روایت۔ مثلاً دائی کون تھی۔ گڑتی کس نے دی۔ (نداء) کس نے کہی۔ پیدائش کی خبر پر حضرت مسیح موعود کا تاثر، عقیقہ اور نام رکھنے کے بارے میں حضور کا فرمان یا کوئی خاص مشورہ۔ اس تقریب کا کوئی واقعہ؟

جواب: جہاں تک مجھے یاد ہے حضرت اماں جان کی زبانی دائی کا نام ہرو دائی تھا۔ (نداء) بھی کان میں حضور خود دیتے تھے اور غالباً شہد وغیرہ بھی خود چٹاتے ہوں گے مگر اس کے لئے خاص الفاظ اماں جان کے مجھے یاد نہیں۔ یہ علم ہے اور کئی بار فرمایا کہ میرے سب بچے نیچے کے کمرے میں پیدا ہوئے ہیں۔ بجز امۃ الحفیظ کے، ان دنوں حضرت مسیح موعود گورداسپور کے مقدمہ میں اکثر باہر رہتے تھے اور پلیگ کے بعد ہم لوگوں کا نیچے کا قیام نہیں رہا تھا۔

عقیقہ پر حضرت اماں جان فرماتی تھیں، آپ علاوہ بکرے کے احباب کی دعوت بھی کرتے تھے کیونکہ آپ اپنی اولاد کو نشان سمجھتے تھے۔ چلہ میں خادماؤں اور معتبر عورتوں کا پہرہ ضرور ہوتا تھا۔ جن کے جاگتے رہنے کا آپ خیال رکھتے تھے۔ چائے اور موسم کے مطابق ان کے لئے کھانے کو مٹھائی وغیرہ رکھی جاتی۔ یہ پہرہ میں نے اپنی یاد میں امۃ النصیر کی پیدائش پر دیکھا۔ آپ تشریف لاتے رات کو بھی دو تین دفعہ اور سب کو جاگنے کی تاکید فرماتے اور پوچھتے کہ چائے پی وغیرہ۔

حضرت اماں جان نے فرمایا کہ جب تمہارے بڑے بھائی پیدا ہوئے تو عصمت (ہماری بہن) سو رہی تھی۔ خادمہ نے اس کو جگا دیا اور کہا، اٹھو بی بی تمہارا بشیر آ گیا کیونکہ بشیر اول کی وفات پر غالباً عصمت اس کو یاد کرتی ہوگی۔ اماں جان نے فرمایا کہ وہ اٹھ کر بجائے میری طرف آنے کے میرا بشیر آ گیا کہتی ہوئی اپنی بڑی والدہ (والدہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب) کی طرف یعنی تائی صاحبہ کے گھر دوڑ گئی۔ اس کو اپنی بڑی والدہ سے بہت تعلق تھا اور وہ اس کو بہت پیار کرتی تھیں۔ حضرت مسیح موعود خوش کیوں نہ ہوں گے وہ ہر پیدائش فرزند کو اللہ تعالیٰ کا نشان جانتے تھے۔ آپ کی ہر خوشی کا اصل رجوع اسی محبوب حقیقی کی جانب ہوتا تھا۔ ذاتی طور پر نہ آپ کی اپنے لئے کوئی خوشی تھی نہ غم۔

تیسرا سوال: بچپن کے مختلف واقعات مثلاً قاعدہ اور قرآن شروع کرنے کے وقت کوئی تقریب، اردو وغیرہ کی تعلیم، آپ کی پڑھائی کی طرف حضرت مسیح موعود کی توجہ کبھی حضور نے بھی کوئی سبق پڑھایا ہو یا سنا ہو۔ گھر پر پڑھائی کا کیا انداز تھا۔ ابتداء میں آپ کو کس قسم کی کتابوں کا شوق تھا؟

جواب: بسم اللہ وغیرہ کی کوئی تقریب میں نے نہیں سنی نہ دیکھی۔ آمین بیشک ہم سب کی ہوئی اور بہت دھوم سے ہوئی۔ آپ نے شروع میں جہاں تک مجھے یاد ہے اکثر سنا ہوا (نام یاد نہیں رہا) اس وقت بنگالی صاحب تھے نیز ان کی اہلیہ صاحبہ کا دودھ میرے منجھلے بھائی صاحب نے پیا تھا۔ زینب بیگم (مصری عبدالرحمٰن) کے والد (رفیق) تھے۔ مخلص تھے۔ ایک خط ان کا میرے پاس رکھا ہے۔ میرے میاں کو لکھا تھا۔ ایک بہت مبشر خواب۔ مگر نام ان کا بھول گئی اس وقت، مگر اللہ کے ساتھ نام تھا۔ (حافظ احمد اللہ صاحب) یاد نہیں آ رہا، غالباً ان سے ہی ابتداء میں پڑھا۔ پھر سکول میں بھی اور اصل شوق سے جو پڑھنا شروع کیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے جو قرآن شریف حدیث پڑھنے لگے کیونکہ اس وقت سے مطالعہ پر زور تھا اور اکثر مسائل پر حدیث وغیرہ پر میرے چھوٹے ماموں جان سے گھر پر بھی باتیں ہوتی تھیں۔ ان کی توجہ علم دین کی طرف ہی رہی۔ مگر یہ نہیں کہ ہر وقت لگے ہی رہیں۔ میز پر قرآن شریف عربی کی کتابیں لغت وغیرہ کتب حدیث اور ایک انجیل بھی ضرور رکھی رہتی تھی اسی طرح شیعوں کے مراثی اور کتابیں مختلف مذاہب کی ہوں گی ضرور مگر میں نے انجیل پڑھ کر دیکھی کچھ حصہ اور مرثیے پڑھے وہ یاد ہیں۔ انیس اور دبیر بھی ان کے پاس تھے۔ کوئی خاص وقت پڑھائی کا باہر صرف بھی نہیں کرتے تھے اور اندر بھی پڑھتے ضرور تھے مگر اتنا نہیں کہ دن رات جیسے لڑکے سر کھپاتے ہیں ان کو تو اللہ تعالیٰ نے خود ہی اپنے فضل و کرم سے پڑھا دیا۔

اکثر آشوب چشم بھی ہو جاتا۔ کمزوری سے حرارت بھی ہو جاتی تھی۔ قوی بدن نہ تھا۔ حضرت مسیح موعود نے پڑھائی کے لئے کبھی بھی نہیں کہا کہ محنت کرو وغیرہ۔ مگر ابتداء سے اپنی دینی کتب قرآن مجید، حدیث اور دیگر مذاہب کی کتابیں اور اس کے علاوہ کہانی قصے بھی پڑھ لیتے تھے۔ چھوٹی چھوٹی انگریزی ابتدائی کتابیں اور الف لیلہ بھی۔ مجھے بھی چھوٹی چھوٹی کہانیاں الف لیلہ کی بھی سنا دیتے تھے دیوان غالب وغیرہ اور آپ کے استاد (جن سے کچھ عرصہ اصلاح لی تھی شاعری کے سلسلہ میں) جلال لکھنوی کے دیوان بھی آپ کے پاس تھے۔ میری ہوش میں بہت کم عمری سے میں نے بڑے بھائی (حضرت مصلح موعود) کا کمرہ الگ دیکھا جس میں کتابیں رکھی رہتی تھیں میز پر۔ میں بھی وہاں جا پہنچتی تھی۔

چوتھا سوال: گھر میں بچوں کا آپس میں کھیلنا، گھر کے بچوں سے آپ کا سلوک اور میل ملاپ، آپ زیادہ کس کا خیال رکھتے۔ بچوں کی کسی لڑائی جھگڑے میں (اگر کوئی ایسا واقعہ ہوا ہو) آپ کا طرز عمل یا بیچ بچاؤ کا انداز۔

جواب: آپ گھر میں کھیلتے تھے اکثر وقت پا کر صحن خالی ہو اس میں گیند بلا وغیرہ اور اس کے

علاوہ گھر کے باہر آپ کے مشاغل غلیل سے نشانہ بازی، کشتی چلانا، تیرنا وغیرہ تھے۔ مٹی کے غلے بنانے میں ہم سب شریک ہو جاتے۔ مگر گھر میں نہیں چلاتے تھے یہ کام باہر ہوتا تھا۔ گھر میں تو کبھی نشان لگا کر غلیل چلا کر دیکھ لیا اور اس سے ذرا بڑے ہوئے تو سواری سیکھی اور گھوڑے کی سواری کو بہت پسند کرتے تھے۔

آپ ہم بچوں سے بہت پیار کرنے والے بے حد خیال رکھنے والے تھے مجھے تو خاص طور پر بہت محبت کی، بہت ناز اٹھائے۔ کبھی خفا ہونا یاد میں نہیں۔ ایک بار لڑکیوں کے ساتھ میں کھیل رہی تھی۔ لڑکیوں نے کوئی کھیل تالی بجانے والا کھیلا میں بھی بجانے لگی تو مجھے کہا کھیلو مگر تم کبھی تالی نہ بجانا۔ یہ لوگ بجایا کریں۔

مبارک سے بھی بہت پیار کا سلوک تھا۔ (ایک خط میں حضرت مسیح موعود نے میرے میاں کو لکھا ہے کہ محمود اپنی والدہ سے بہت مانوس ہے اور مبارک سے بھی اب تک کھیلتا ہے ابھی بچہ ہی ہے) دوسرے بھائیوں سے بھی کبھی میں نے سختی کا سلوک یا جھگڑا نہیں دیکھا۔ منجھلے بھائی صاحب تو اکثر لمبی باتیں کرتے مگر ہر وقت اچھے موضوع پر میرے بھائی اور ماموں مل کر باتیں کرتے تھے۔ کبھی فضول بات میں نے نہیں سنی۔ کیونکہ جہاں یہ سب مل کر بیٹھتے میں ضرور جا پہنچتی تھی کئی بار ہنس کر فرماتے تھے کہ: ؎

لڑکی وہ جو لڑکیوں میں کھیلے
نہ کہ لڑکوں میں ڈنڈ پیلے

مجھ سے بچپن سے بے تکلف رہے۔ ہر بات مجھ سے کر لیتے اور میں ہر بات جو نئی سنی یا سمجھ سے باہر ہوئی ان سے پوچھتی میری کھل کر بات یا حضرت مسیح موعود سے ہوتی تھی یا بڑے بھائی حضرت مصلح موعود سے۔ حضرت مسیح موعود بھی جانتے تھے کہ ہم دونوں کا آپس میں زیادہ پیار اور بے تکلفی ہے اور آپ نے بھی تین چار بار مجھے کہا کہ محمود چپ چپ ہے یہ بھی اپنی حاجت نہیں ظاہر کرتا نہ مانگتا ہے تم پوچھو تو سہی کہ کیا چاہئے میں نے پوچھا اور آپ نے بتا دیا۔ یہ میں لکھ چکی ہوں پہلے بھی۔ ایک بار بخاری کی سب جلدیں منگانے (پورے سیٹ) کے لئے کہا تھا۔ ایک بار سول اخبار جاری کروانے کو۔ ایک دفعہ بھابھی جان کو لاہور گئے ہوئے زیادہ دن ہو گئے تھے کہا میں ان کا لاہور زیادہ رہنا پسند نہیں کرتا بلوا لیں۔

ہم لوگ لڑتے نہیں تھے کم از کم بہنوں سے لڑنے کی تو قسم ہی ہمارے ہاں تھی۔ مبارک احمد اور میں چھوٹے تھے۔ تینوں بھائیوں نے کبھی کچھ نہیں کہا۔ آپس میں منجھلے بھائی چھوٹے بھائی کو چڑاتے وہ چڑتے مگر اس سے زیادہ ہرگز نہیں۔ نہ مار نہ کٹائی۔ ایک بار کوڑا چھپائی کھیلتے ہوئے مبارک کی پیٹھ پر کوڑا زور سے مار دیا وہ نازک سا بچہ تھا رونے لگا۔ مجھے آج تک افسوس ہے اپنی اس حرکت کا کہ میں نے پکار کر حضرت مسیح موعود کو کہا کہ مبارک کو چھوٹے بھائی نے زور سے کوڑا مار دیا تو آپ چھوٹے بھائی پر بہت خفا ہوئے تھے۔ اصل میں ہم دونوں آپس میں بہت مانوس تھے (مبارک اور میں) حضرت مسیح موعود اکثر فرمایا کرتے تھے کہ دونوں بہت ایک دوسرے سے جڑے رہتے ہیں۔ دراصل نام ایک ہے صرف ایک ''ہ'' کا ہی فرق ہے لہٰذا یہ بات تو ضمن میں آ گئی مگر میں نے تو بڑے بھائی کو حضرت مسیح موعود کی مانند محبت کرنے والا پایا۔ ذرا بڑے ہو کر یہ محبت ایک دوستی کا رنگ بھی اختیار کر گئی۔ خاندانی ہر بات مثلاً شادی بیاہ میں ضرور مشورہ لیتے دور ہوتی تو رجسٹرڈ خط جاتے۔

میری شادی کے بعد اکثر قریباً روزانہ دارالسلام کا پھیرا ہوتا تھا۔ ہمارے زیادہ باہر رہنے کے ایام میں کوٹلہ بھی آتے اور شملہ بھی۔ سفر کو کہیں جا رہے ہوتے تو ضرور سخت تاکید سے مجھے بلاتے کہ تم میرے ساتھ چلو ایک دفعہ تو اتنی سخت تاکیدیں آئیں پے درپے کہ مجھے شملہ چھوڑ کر قادیان آنا پڑا اور آپ کے ساتھ منالی وغیرہ کا سفر کیا مجھے یاد نہیں کہ کبھی کہیں جانے کی صلاح ہو رہی ہو اور مجھے یہ اصرار نہ کیا ہو کہ چلو مجبوری کے سبب میں نہ جا سکتی یہ اور بات تھی۔ پھر بھی کئی سفر آپ کے ساتھ کئے۔

ایک دفعہ میں گاڑی میں حضرت اماں جان اور آپ سے مل کر دارالسلام جا رہی تھی ادھر کا رستہ رکا ہوا تھا میں نے کوچوان سے کہا کہ دوسری طرف سے (جدھر جمعداروں کے گھر تھے اور بٹالے سے آتے ہوئے قادیان میں داخلہ ادھر سے ہوتا تھا) گاڑی نکال لو۔ ایک صاحب تھے ان کی دکان وہاں تھی انہوں نے کہا یہاں سے گاڑی نہیں گزرنے دوں گا۔ نامعلوم کیوں غصہ میں بھرے بیٹھے تھے میں نے گاڑی پھروالی اور اوپر جا کر دیکھا تو ابھی اماں جان کے پاس آپ بیٹھے ہوئے تھے میں نے کہا میری گاڑی ان صاحب (نام نہیں لکھتی) نے گزرنے نہیں دی اس وقت کھڑے ہو گئے غصے سے آنکھیں سرخ ہو گئیں کہنے لگے کون روکنے والا ہے تمہاری گاڑی۔ مجھے ساتھ لے گئے اور وہاں سے گاڑی گزروا دی۔

پانچواں سوال: رشد کی عمر کو پہنچنے کے دوران ان کا کوئی واقعہ مثلاً آپ کے مشاغل خصوصاً گھر کے اندر۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں آپ کی مصروفیات گھر کے اندر اور باہر دینی کام کوئی خاص دنیاوی کام آپ کے سپرد ہوا؟

جواب: آپ مجھ سے آٹھ سال ہی بڑے تھے اور مجھے اب تو بھولتا ہے مگر اس وقت کی دو ڈھائی سال کی باتیں بھی یاد ہیں کئی صاف نظارے۔ میں نے ان کو دس سال کی عمر میں یا گیارہ سال کی عمر میں گویا مثلاً آنکھ کھول کر دیکھا ہو گا مگر میں نے حضرت بڑے بھائی صاحب کو باوجود کھیل وغیرہ جیسا کہ میں نے لکھا ہے کہ کبھی بے وقری کی بچگانہ حرکتیں کرتے نہیں دیکھا۔ لڑکیاں شادی کے ذکر کو چھیڑتی تھیں کہ میاں کا بیاہ ہو گا۔ (جب تحریک ہوئی چھوٹی عمر تھی تو شرماتے تھے) زیادہ چھیڑنے پر ایک دفعہ بانس مسہری کا لے کر پیچھے دوڑتے دیکھا اس غصہ میں کہ کیوں مجھے چھیڑتی ہیں۔ اس وقت گھر میں بڑی لڑکیاں ان کی دودھ شریک بہنیں یا ایک دو سیانی شریف لڑکیاں تھیں۔ جن میں ایک جواب ضعیف بزرگ خاتون ہیں اصغری بیگم صاحبہ زندہ ہیں اہلیہ مدد خان صاحب مرحوم۔ عزیزان یعقوب الیاس داؤد وغیرہ کی والدہ ہیں یہ لوگ وہ تھے جو ساتھ کھیلے ہم عمر تھے اور تمام زندگی آپ کی دیکھی مگر کبھی آگے پیچھے اشارۃً کنایۃً نہ اس وقت نہ اب تک کسی نے کوئی نازیبا بات آپ کے متعلق نہیں کہی۔ مفتری اور ابلیس ان کو بھی بہکا سکتے تھے۔ مگر یہ نوجوانی کی زندگی کے گواہ بفضل خدا ان کی نیکی کے ہی گن گاتے رہے۔ شادی کم عمری میں ہوئی آپ کے مشاغل پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا اسی طرح پڑھنا الگ بیٹھ کر (بیت الذکر) میں نماز کو جانا باقاعدہ حضرت مسیح موعود کا آپ سے میری زندگی میں سلوک ایسا ہی میں نے دیکھا جیسا ایک جوان اور قابل اور قابل اعتماد بیٹے کے ساتھ ہونا چاہئے۔ دنیاوی کام آپ نے ان سے کبھی نہیں لیا حضرت خلیفہ اول کے پاس کسی کام یا دوا وغیرہ کے متعلق بات کرنے کو کہہ دیا وغیرہ میں لکھ چکی ہوں۔ جب صدر انجمن احمدیہ بن رہی تھی ان دنوں آپ سے پوچھتے تھے کہ کیا بات ہو رہی ہے کمیٹی کے متعلق اور ممبر خواہ اس وقت نہ ہوں مگر آپ باہر آتے جاتے اور حضرت مسیح موعود سے بات کرتے تھے۔ ویسے آپ بے تکلف ہو کر ہم دونوں کی طرح آپ سے بات نہیں کرتے تھے یعنی جب سے مجھے یاد ہے جب رات کو حضرت مسیح موعود باتیں کرتے کوئی واقعہ پرانا ذکر کوئی بزرگوں کی روایت سناتے تو ہم سب کے ساتھ اکثر آپ بھی ہوتے تھے۔ کھانا بھی اکثر ساتھ کھاتے تھے۔ مگر اب یہ عمر تھی وہ بہت ادب اور وقار کے ساتھ آپ کی گفتگو یا سامنے آ کر کام وغیرہ کا بتانا ہوتا تھا۔ غرض دنیاوی کام کوئی سپرد نہیں ہوا۔ ایک باغ حضرت اماں جان کے نام تھا وہ بھی اور کچھ زمین وغیرہ جو تھی نانا جان دیکھ بھال کر لیتے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے تو کبھی پوچھا تک نہیں ایک دفعہ حضرت نانا جان نے (جو رپورٹ ضرور دیتے تھے) ذکر میں فرمایا کہ مالی کی تنخواہ تین روپے ہے آپ نے فرمایا اچھا پہلے آٹھ آنے ہوتے تھے اصل میں پہلے تو متعلقین و خدام کی تنخواہ و خدام کی تنخواہ تو یا نہ ہوتی یا برائے نام مگر کھانا پینا اور دیگر ان کے اخراجات شادی بیاہ وغیرہ ان کی ضرویات کے موقعوں پر ساری کسر نکل جاتی تھی۔ ان کے سب کام چل جاتے تھے۔

چھٹا سوال: خلافت اولیٰ کے انتخاب کے وقت اندرون خانہ کوئی صلاح مشورہ۔ کوئی خاص واقعہ؟

جواب: خلافت اولیٰ کے انتخاب کے وقت آپ باہر سے آئے اور حضرت اماں جان سے کہا کہ حضرت مولوی صاحب کے متعلق سب کا خیال ہے آپ سے بھی مشورہ کو کہا ہے (شاید خواجہ صاحب کا نام لیا تھا جہاں تک مجھے یاد ہے) آپ بتائیں پھر شاید باہر سے بھی کوئی صاحب کیونکہ پردہ سے پیچھے کھڑے ہو کر ہی حضرت اماں جان نے فرمایا تھا کہ مولوی صاحب ہی مناسب ہیں۔

پھر بیعت ہو گئی زنانہ میں حضرت اماں جان کے صحن میں ہی جہاں تک مجھے یاد ہے حضرت اماں جان نے بیعت کی تھی۔ میں اس وقت نہ معلوم کیوں شرما گئی حالانکہ حضرت مسیح موعود کی بیعت شاید دو ڈھائی سو دفعہ کر چکی تھی۔ جب عورتوں کی بیعت ہوتی تو میں ضرور آپ کے پاس بیٹھ کر الفاظ بیعت تمام دہرایا کرتی تھی اب تک آپ کا بیعت لیتے وقت کا بولنے کا طریقہ میرے کانوں میں گونجتا ہے خیر میں نے اس وقت بیعت نہیں کی پھر خیال ہی نہ رہا پتہ نہیں کیوں یہی سمجھا بیعت ہی بیعت ہے۔ شادی رخصتانہ کے بعد میں نے میاں سے کہا کہ میں نے تو اب تک خاص بیعت حضرت خلیفہ اول کی کی ہی نہیں تو انہوں نے جب خلیفہ اول تشریف لائے تو ان کو بتایا کہ انہوں نے بیعت نہیں کی ابھی بیعت لیں۔ حضرت خلیفہ اول نے بیعت لی میں نے کہا مجھے یاد ہی نہ رہا تھا سمجھی بس کر چکی ہوں۔

خلافت اولیٰ کی ابتداء میں ہی گندے عناصر نے بعض قلوب میں جگہ پالی تھی جس کی وجہ سے انسان کے مرض مہلک ''بدگمانی'' اور مرض قاتل حسد (ناحق) کے سوا کچھ بھی نہ تھی۔ اندر ہی اندر بعض لوگ گویا خلیفہ کا انتخاب کر کے اور قیام خلافت پر اپنی منظوری کی مہر لگا کر اور ہاتھ کٹوا کر بیٹھنے پر پچھتا رہے تھے۔ میری اپنی قطعی رائے ہے کہ حضرت مسیح موعود کے وصال کے وقت ایک اس خاص وجود (یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کی باتیں اور کلام بالعزم سن کر بھی کچھ زیادہ پہچان لیا تھا کہ ؎

بالک سرش ز ہوشمندی
مے تافت ستارۂ بلندی

اور فوراً اس سوچ اور پریشانی میں گرفتار ہو گئے کہ یہ بچہ نہیں اس کے تو آثار ہی کچھ اور ہیں اور حضرت مولوی صاحب کی خلافت تو چند روزہ بوجہ ضعیف العمری عقلاً سمجھی جا سکتی ہے۔ اگر اس ستارہ کی روشنی اسی طرح بڑھتی گئی تو یہ ماہ تاباں بن کر ہم سب کو ماند کر دے گا یہ تو ہم بزرگوں کو تجربہ کاروں پر ایک کاری ضرب ہو گی ہم یہ کیا کر بیٹھے ہیں؟ ان خیالات کے زیر اثر کچھ ترکیبیں کچھ عذر کچھ بہانے دل بہلانے کو سوجھنے لگے چلو کیا ہو گیا ایک بار بیعت ایک بزرگ کی کر لی آئندہ دیکھا جائے

گا مگر ابھی سے بیج تو بونے چاہئیں۔ سو اندرونی خیال کا اظہار ہونے بھی لگا اور بات پھوٹنے لگی تو اندر ہی اندر کھلبلی سی مچ گئی۔ آپ تک بات پہنچتی پریشان ہوتے دعائیں کرتے میرے میاں سے اکثر باتیں اسی موضوع پر ہوتیں۔ آپ کو تڑپ تھی کہ جماعت میں فتنہ نہ ہو سخت اضطراب تھا کہ کوئی پھوٹ نہ پڑے۔ خلیفہ اول سے آپ کو بہت زیادہ محبت تھی اور خود خلیفہ اول کو تو آپ سے گویا عشق تھا آپ کو یہ دکھ بھی ہوتا کہ خلیفۃ المسیح کی زندگی میں آئندہ کا ذکر اور قیاسیات بھی کوئی کیوں کرتا ہے؟

ساتواں سوال: خلیفہ وقت سے آپ کا تعلق۔ادب وفدائیت؟

جواب: آپ حضرت خلیفہ اول کا محبت کے ساتھ بہت ادب بھی کرتے تھے ادب سے کلام کرتے تھے حالانکہ آپ بہت محبت بچپن سے کرتے آئے تھے کہ کئی اولادوں کی وفات کے بعد یہ عبدالحی اور اولادیں خدا تعالیٰ نے مجھے دی ہیں مگر محمود مجھے ان سب سے زیادہ پیارا ہے۔ یہ بات میرے سامنے کئی بار کی گئی۔

اس بچپن کے پیار کے باوجود آپ خلیفہ اول کے سامنے بہت مؤدب ہوتے تھے آپ (خلیفہ اول) کی وفات کے بعد مجھے چند روز بعد ہی کہا کہ ایک دفعہ خلیفہ اول نے کہا تھا کہ میرا کوئی ظاہری رشتہ حضرت مسیح موعود کے خاندان سے نہ ہو سکا تو میری خواہش ہے کہ آپ کی وہ تمنا اب میں پوری کروں اور امۃ الحی کے لئے درخواست رشتہ بھیجوں۔ خیر پھر تحریک ہوئی اور شادی ہوگئی۔ امۃ الحیٔ بہت چاہنے والی بہت تابعدار بیوی ثابت ہوئیں۔ ذہانت تو غضب کی پائی تھی۔ اشارہ بات کا پا جاتی تھیں۔ اشعار سے بھی دلچسپی تھی۔

ایک خط میں مجھے لکھا ہے کہ میری سب بیویوں میں امۃ الحیٔ میری بہت تابعدار بیوی تھی۔ آپ کو ان سے بہت محبت تھی اور وہ مرحومہ ہم سب سے مجھ سے اور حضرت اماں جان سے تو خصوصاً بہت ہی محبت کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے۔ خلیفہ اول کی وفات بہت بڑا صدمہ تھا۔ وہ بوجھ دل پر الگ اور اس وقت کا فتنہ کا فکر جس کی تفاصیل آپ سب کے علم میں ہے۔ وہ دن اور رات اور اگلا دن جس طرح گزرے اس کا بیان میں لانا مشکل ہے۔ بار بار کبھی باہر اندر دارالسلام میں یہی باتیں یہی فکر اور یہی ذکر یہی تڑپ تھی کہ خلافت رہ جائے۔ کوئی بھی منتخب ہو جس کو چاہیں چن لیں ہم سب بیعت کر لیں گے مگر یہ فتنہ نہ ڈالیں کہ خلافت ہی نہ ہو۔

آٹھواں سوال: حضرت اماں جان سے محبت، بہن بھائیوں کی دلداری اور محبت، بچپن کے ساتھ اور دوست۔ رجحان طبع۔

جواب: حضرت اماں جان سے بچپن سے بہت مانوس تھے اور آپ کی عزت اور محبت ہر وقت آپ کے آرام کا خیال حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد بہت بڑھ گیا تھا۔ ایک بار اماں جان بیمار ہوئیں تو مجھے الگ لے جا کر کہا کہ میں بھی ایک دعا کرتا ہوں اور تم بھی کرو اور کرتی رہی رہو کہ اب اماں جان کو ہم میں سے خدا تعالیٰ کسی کا غم نہ دکھائے اور اماں جان کی زندگی میں برکت بخشے۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت اماں جان سے فرمایا تھا کہ تین امتحان تمہارے اور ہوں گے یہ مبارک کی وفات سے پہلے کہا تھا۔ یہ بات حضرت اماں جان سے سنی۔ حضرت مسیح موعود کی وفات کے وقت آپ نے فرمایا کہ تین امتحان تھے دو ہو چکے ایک باقی ہے اس وقت جب مجھے یہ بتا رہی تھیں تو میرے چھوٹے بھائی کے کپڑے بکس میں رکھ رہی تھیں (سامان سفر تیار کرنا تھا۔ یہ لاہور سے سفر واپسی حضرت مسیح موعود کے وصال کے وقت کا ذکر ہے) تو مجھے ہمیشہ چھوٹے بھائی کا بہت فکر رہتا تھا مگر پھر باوجود دونوں ماموں جان اور میرے میاں کی وفات کے جب پارٹیشن ہوئی تو قادیان چھوڑنا پڑا اس وقت اماں جان کی تڑپ اور صدمہ دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ تیسرا امتحان یہ تھا۔

حضرت بڑے بھائی صاحب جب پاس آتے تو کہتی تھیں میاں دیکھو مجھے قادیان ضرور پہنچانا بہشتی مقبرہ میں بڑے بھائی صاحب کی آنکھیں تر ہو جاتیں اور کمرہ سے نکل جاتے یہ حالت یہ تڑپ دیکھ کر۔ بہن بھائیوں کی دلداری تو کرتے ہی تھے بہن بھائیوں کی اولاد سے بہت پیار اور محبت کا ہمیشہ سلوک کیا۔ اپنے بچوں کے لئے تو کچھ لحاظ اور شرم بھی پہلے پہل کہ اماں جان کے سامنے گود میں لینا پیار کرنا۔ اس میں شرم محسوس کرتے۔ مگر امۃ السلام سلمہا منجھلے بھائی کی بڑی لڑکی سے بہت پیار کرتے۔ منجھلے بھائی لڑکی سے شرم کے مارے بات تک نہ کرتے مگر حضرت بڑے بھائی صاحب نے بہت ہی ان سے لاڈ پیار کا سلوک رکھا اب تک سلام کی تکلیف کا سن کر برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ کسی نے افواہ سنائی کہ مرزا رشید احمد اور شادی کرنا چاہتے ہیں سخت غصہ آیا کہنے لگے مجھے رات بھر نیند نہیں آ سکی رشید سے کہہ دو کہ سلام بے وارث نہیں ہیں ابھی میں زندہ ہوں۔ اس کے باپ بھائی سب خدا کے فضل سے سلامت ہیں یہ شادی میں نے اپنے بڑے بھائی (حضرت مرزا سلطان احمد صاحب) کے اصرار پر ان کی خاطر کی تھی میاں بشیر کا تو دخل بھی نہ تھا میں سلام کو تکلیف نہیں پہنچنے دوں گا وغیرہ۔ نوعمری یا بچپن کے دوست مجھے ایک تو ڈاکٹر اقبال غنی یاد ہیں ان کی اور دوسرے ایک دو دوستوں کی ان کے آنے پر دعوت کرنا بھی یاد ہے۔ باہر ساتھ کھیلنے والے اور کشتی چلانے کے وقت ساتھ والوں میں چراغ باغ دونوں بھائی اور غالباً میاں غلام حسین لنگر خانے والے کے لڑکے بھی ہوتے تھے۔ ایک عمر دین مہر دین ہوتے تھے جن کی والدہ حضرت منجھلے بھائی کی کھلانے والی تھی۔

باتیں لکھنے بیٹھی تو لمبی ہوگئی ہیں۔ اکثر باتیں میں لکھ بھی چکی ہوں گی ایک اور بات یاد آ گئی۔ حضرت اماں جان کی وفات کے بعد لوگ حضرت اماں جان کا تبرک مانگتے تھے۔ چند دن وفات پر گزرے تھے میں نے کہا کہ اماں جان نے اس سال اتنے کپڑے لوگوں میں تقسیم کئے کہ بہت کم رہ گئے ہیں ہم نے بھی اپنے اور بچوں کے لئے نشانی رکھنی ہے کیا کریں۔ فرمایا حضرت اماں جان کے وجود میں بھی خدا تعالیٰ نے خاص برکت رکھی تھی اور بہت بابرکت بنایا تھا۔ ان کو تبرک دینا ہے تو یہ مراد نہیں کہ سارا کپڑا ہی دیا جائے۔ اماں جان کی قمیص کی آستین پاجامہ کا ایک پائچہ یا اس سے چھوٹے چھوٹے ٹکرے بھی تبرک میں جو مانگیں ان کو اس طرح تقسیم کر دو۔ اور اماں جان کا کل سامان میں نے تمہارے سپرد کیا ہے بلکہ تم کو میں نے دے دیا ہے۔ تم سنبھالو اور جو چاہو کرو۔ حضرت اماں جان کے دو چار زیور طلائی تھے۔ میں نے وہ جب تقسیم کر کے بتلایا تو فرمایا۔ یہ تو میں تم کو دے چکا ہوں۔ میں نے کہا میں خود دے رہی ہوں۔ سب کے پاس ایک چیز ہے۔ غرض جس طرح میں نے چاہا، کپڑے زیور اور تبرکات حضرت مسیح موعود جو حضرت اماں جان کے پاس باقی تھے سب میں تقسیم کئے۔

حضرت اماں جان کے دہلی والے عزیزوں کا بھی خاص خیال رکھتے اور بہت ان کی خاطر داری فرماتے۔ جب دہلی جاتے بلا بلا کر ملتے تھے۔ حیدرآباد دکن میں حضرت اماں جان کے ننھیالی عزیز تھے۔ احمدی بھائیوں کو سمجھا کر ان کی دعوتیں قبول کیں اور زیادہ وقت ان سب عزیزوں کی دعوتوں میں ہی صرف ہوا تھا۔ فرمایا اماں جان کے عزیز ہیں ان کا حق ہے۔ اس وقت پھر پارٹیشن کے بعد جو عزیز آتے رہے سب کی ہر طرح امداد کرتے رہے۔

ایک دفعہ حضرت سیٹھ عبداللہ صاحب کی بیگم نے قادیان میں آپ سے ذکر کیا کہ ایک تقریب میں میں نے (دعوت الی اللہ) شروع کی ایک معمر بی بی سے کوئی بات کرنے لگی کہ ہمارے خلیفہ نے یہ فرمایا ہے۔ آپ کا نام لیا تو وہ کہنے لگیں لو مجھے بتاتی ہو وہ تو میرا بچہ ہے۔ میرا محمود ہے۔ میں کیا جانتی نہیں ہوں۔ آپ ہنسے اور فرمایا ہاں وہ میری نانی لگتی ہیں۔ ہم ان کو گوری نانی کہا کرتے تھے۔

رجحان طبع اصل تو دین تھا جس کی دھن تھی کہ احمدیت تمام عالم میں پھیلے اور (دین حق) کا غلبہ ہو۔ ہر احمدی کی تکلیف کو اپنی تکلیف جانتے تھے اور یہ بھی تڑپ ان میں میں نے دیکھی کہ کسی طرح بچھڑے ہوئے بھائی جو خلافت سے الگ ہو چکے ہیں۔ ان کی اصلاح ہو جس روز حضرت میر حامد شاہ صاحب کا بیعت خلافت کا خط آیا اماں جان کے پاس آئے اور کہا مبارک ہو۔ اماں جان میر حامد شاہ نے بیعت کر لی اور پھر بیت الدعا میں چلے گئے اور کافی دیر تک لمبے سجدوں کے ساتھ شکرانے کے نفل ادا فرمائے۔

ایک اور بات یاد آئی کبھی پہلے لکھ چکی ہوں گی۔ یاد نہیں ایک دفعہ قادیان کے زمانہ میں میں نے بہت فضول باتیں تکلیف دہ حضرت خلیفہ اول کے صاحبزادگان کی سن کر تنگ آ کر آپ کو لکھا کہ ان کی عادت پختہ ہو رہی ہے۔ اس لئے فتنہ روکنے کے لئے اب ضرور آپ کو تنبیہ کرنا اور قدم اٹھانا چاہئے۔ اس پر آپ نے مجھے یہ جواب میں لکھا تھا کہ ''اکبر بادشاہ کے پاس ان کے کوکا کی شکایات پہنچی تھیں تو انہوں نے کہا تھا میرے اور اس کے درمیان دودھ کا دریا بہتا ہے تو میرے اور ان کے درمیان تو سات دودھ کے دریا بہتے ہیں۔ میں صبر کرتا چلا جاؤں گا۔ اس طرح دیتا رہوں گا۔ جب تک ممکن ہوگا۔'' یہ حضرت خلیفہ اول کی محبت اور حق استادی وغیرہ کی طرف اشارہ تھا۔ ان لوگوں کی اکثر باتیں رو رو کر پہنچانے والی خود ایک حضرت خلیفہ اول کی نہایت مخلص سعید بہو تھیں جو بہت نیک خاتون تھیں۔ خدا تعالیٰ ان لڑکوں کو ہدایت بخشے۔ وہ حضرت اماں جان کی خدمت میں آ کر رو دیا کرتی تھیں اور خود مجھے بھی بہت دفعہ یہ دکھ بیان کئے۔

ولایت سے 1955ء میں آ کر سب کو تحفے دیئے تو حسب معمول اماں جی صاحبہ مرحومہ (حرم حضرت خلیفہ اول) کے لئے بھی جوڑا تھا جو پہلے خرید لیا تھا اماں جی صاحبہ کی وفات بعد میں ہوئی فرمایا اماں جی کے لئے جوڑا میں لایا تھا۔ وہ اب ان کی کسی بہو کو دے دیں۔ غالباً میاں عبدالسلام کی بیگم کو دیا تھا۔

ہمیشہ سفر سے آ کر اماں جی کا تحفہ ضرور ہوتا تھا۔ شاید ہی کبھی ناغہ ہوا ہو۔ بچوں پر بھی ہمیشہ شفقت کی۔ مگر جنہوں نے باپ کی آنکھیں نہ دیکھی تھیں وہ دوسروں کے پھسلانے اور محض بدظنیوں کے عذاب میں مبتلا ہو کر الگ ہو گئے میاں عبدالسلام مرحوم فتنوں سے دور ہی رہتے تھے۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی بلا کر ملوث ہونے سے بچا لیا۔ کاش کہ ان بچوں کو اپنے والد محترم کا زمانہ کا یاد ہوتا اور خلافت کے چند ہی ماہ بعد جو خبریں آپ نے خلافت کے خلاف سنیں اور فوراً فتنہ دبانے کے لئے آواز اٹھائی (بیت) مبارک کی چھت پر جس پُر شوکت آواز سے وہ شیر خدا گرج رہا تھا اور لوگوں کی چیخیں نکل رہی تھیں وہ نظارہ دیکھتے وہ آواز جس طرح گویا آج بھی ہم سن رہے ہیں کاش کہ یہ بھی سن سکتے اور دشمنان خلافت کے دوست جانی نہ بنتے الگ ہو کر چپکے ہی بیٹھ رہتے مگر باپ کا زمانہ تو یاد رکھتے خدا تعالیٰ اب بھی ان کو راہ راست پر لے آئے ہماری تو دعا ہی رہتی ہے۔

ایک دفعہ میاں منان کی علالت کی خبر آئی خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیمار تھے اور اخراج ان لوگوں کا ہو چکا تھا اس پر بھی آپ نے کئی بار پوچھا

کہ منان کا اب کیا حال ہے اور کسی ذریعہ سے ان کی خیریت معلوم کرنے کی تاکید کی ان کی علالت سے پریشانی اس طرح تھی کہ دلی تعلق ظاہر ہوتا تھا۔ صد افسوس کہ اس قلب صافی کی قدر ان لوگوں نے نہ جانی۔

نواں سوال: اپنی اولاد اور دوسرے عزیزوں سے تعلق محبت اور تربیت کا انداز کیسا تھا؟

جواب: آپ نے تمام بیٹے اپنی جانب سے وقف صدق دل سے کئے اور سب کو اللہ تعالیٰ کے قدموں میں ڈال دیا تھا اور یہ خواہش تھی اور خیال رہتا تھا میرے پاس بھی اظہار کیا۔ دو تین بار کہ اول خواہش میری یہ ہے کہ لڑکیاں بھی واقف زندگی کو دوں۔ اس کے ساتھ یہ بھی خواہش اور پسند یہی تھی کہ جہاں تک ممکن ہو رشتے مل سکیں تو خاندان میں شادیاں ہوں۔ فرماتے تھے اس طرح حضرت مسیح موعود کی ہر دو جانب کے لئے کی ہوئی دعائیں بچوں کو حاصل ہوں گی۔

سندھ کے ذکر پر ایک دفعہ مجھے کہا کہ میں نے زمین خریدنے اور جائیداد کو ترقی دینے کا اب جو کام شروع کیا ہے یہ اپنے لئے نہیں بلکہ میری نیت یہ ہے کہ زمانہ بدل رہا ہے۔ رہائش کے سٹینڈرڈ بدل رہے ہیں۔ گرانی دن بدن زیادہ ہوتی نظر آتی ہے۔ میں نے چونکہ سب لڑکوں کو وقف کیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کبھی تنگی ان کے دل میں دنیا کی رغبت پیدا کرے اور ان میں سے کوئی بھی یہ نہ سوچے کہ ہمیں تنگی میں ڈال دیا ہے۔ ان کی اوسط درجہ کی خوشحال زندگی ان کو حاصل رہے۔ یہ کبھی لوگوں کو دیکھ کر اپنے آپ کو مقابلۃً تنگدست محسوس کر کے خدانہ کرے ابتلا میں پڑ جائیں۔

پہلے پہل شادی شدہ بچوں کو بھی آپ نے محض اتنا خرچ دیا کہ مشکل سے گزارا ہو سکے جب آزما لیا کہ بفضلہٖ تعالیٰ ہر حال میں شکر گزار ہیں اور کبھی شکایت نہیں کی تو بچے ہونے پر ان کا خرچ بڑھاتے رہے اور زچگی بیماریوں وغیرہ پر اخراجات بھی امداداً خود کئے اور دیگر کوئی کام کرنے کی بھی بہت دیر کے بعد آزمائش کے بعد اجازت دی تھی۔ اس شرط سے کہ سلسلہ کے کاموں پر ذرا بھی اثر انداز نہ ہو فارغ وقت میں یا کسی سے کام لے کر کچھ کام کر سکتے ہیں۔ یہ بھی مجھے علم ہوا تھا اور آپ کی زبانی بھی سنا تھا کہ دوسرا کام کریں مگر اپنا کام جو اصل ہے مقدم سمجھیں یہ شرط ہے۔

منصورہ بیگم میری لڑکی سے بھی بچپن میں بہت محبت کی۔ بہت شفقت فرماتے تھے۔ منصورہ غالباً تیسرے بچے کی پیدائش کے بعد بہت بیمار ہو گئی تھیں۔ 1941-42ء میں ان کو بغرض علاج دہلی بھیجا اور تمام خرچ اٹھایا۔ علاج تو لمبا چلا منصورہ بیگم کو بہت احساس تھا کہ ماموں جان پر بہت بوجھ میری وجہ سے پڑ رہا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ آپ پر اتنا خرچ میری وجہ سے پڑ رہا ہے۔ مجھے بہت شرم آتی ہے۔ تو ان کو لکھا تھا کہ تمہاری جان سے زیادہ عزیز مجھے روپیہ نہیں ہے۔ تم ہزاروں کا لکھتی ہو۔ اگر ایک لاکھ بھی علاج پر خرچ ہو جائے تمہاری صحت کی خاطر تو مجھے پرواہ نہیں۔

ایک شفیق مگر دور اندیش باپ تھے لڑکوں پر کڑی نظر رکھتے (لڑکیوں پر بظاہر زیادہ نرمی) قدرتاً لڑکوں کے اپنی آرزو کے مطابق خادم دین بننے اور خدمت دین کے لئے کمر بستہ سپاہی بنا دینے کی آپ کو دلی خواہش تھی۔ کسی لڑکے کے کام کی تعریف کسی سے بھی سنتے تو خوش ہو جاتے۔

جب عزیزی ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کو 1953ء میں قید کیا گیا ہم رتن باغ میں تھے۔ میں دیکھ رہی تھی عزیزی ناصر احمد کوٹھی کے رخ بیٹھے تھے ان کا چہرہ صاف نظر آ رہا تھا۔ ایک عجیب شان ایک عجیب نور ایک خاص وقار چہرہ پر برس رہا تھا۔ یہ نہیں معلوم ہوتا تھا کہ یہ ناصر احمد ہی ہیں۔ اس وقت بجائے قیدی ہونے کے معلوم ہوتا تھا کہ ایک فاتح بادشاہ فتح عظیم کے بعد بڑی شان سے رواں ہے۔ وہ چہرہ وہ نقشہ وہ خاص نور وہ شان دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا تھا کہ یہ محض قلبی اثر نہیں (یعنی خوشی سے ہر قربانی کے لئے تیار ہونے اور اطمینان قلب اور صبر و استقلال کا ہی اثر نہیں۔ یہ صرف اس وقت تو ایک خاص بات ظاہر ہو رہی ہے) اس میں خداتعالیٰ کا تصرف شامل ہے۔ میں نے اس کا ذکر بعد میں کیا کہ اس وقت ناصر احمد پر ایک عجیب خاص نور ایک خاص شان تھی حیرت ہو رہی تھی کہ یہ اتنی دیر میں بدلی ہوئی ہستی نظر آ رہی ہے تو آپ اتنا خوش ہوئے کہ بے اختیار کہا اچھا؟ اور خوشی سے آپ کا پُرنور چہرہ چمکنے لگا تھا۔

رہائی کے متعلق ہم کو ابھی علم تک نہ تھا کہ آپ کا تار مبارکباد کا میرے نام پہلے پہنچا۔ اس کے بعد باہر سے عزیزی ناصر احمد اور حضرت چھوٹے بھائی صاحب کی آمد کا شور اٹھا۔ ایک واقعہ یاد آ گیا۔ عزیزی ناصر احمد کو پہلے قرآن مجید حفظ کرایا گیا تھا۔ دوسری تعلیم برائے نام ساتھ ساتھ چلتی تھی۔ ایک دن حضرت اماں جان کے پاس محمد احمد، منصور احمد اور ناصر احمد تینوں بیٹھے تھے۔ میں بھی تھی۔ بچوں نے بات کی شاید حساب یا انگریزی ناصر احمد کو نہیں آتا۔ ہمیں زیادہ آتا ہے۔ اتنے میں حضرت بھائی صاحب (حضرت مصلح موعود) تشریف لائے۔ حضرت اماں جان نے فرمایا کہ ''میاں قرآن شریف تو ضرور حفظ کرواؤ مگر دوسری پڑھائی کا بھی انتظام ساتھ ساتھ ہو جائے کہیں ناصر دوسرے بچوں سے پیچھے نہ رہ جائے۔ مجھے یہ فکر ہے''۔ اس پر جس طرح آپ مسکرائے تھے اور جو جواب آپ نے حضرت اماں جان کو دیا تھا۔ وہ آج تک میرے کانوں میں گونجتا ہے۔ فرمایا:۔

اماں جان آپ اس کا فکر بالکل نہ کریں۔ ایک دن یہ سب سے آگے ہوگا۔ اب سوچتی ہوں کہ کیسی ان کے منہ کی بات خداتعالیٰ نے پوری کر دی۔ علم عام بھی اور علم خاص دینی میں بھی اور اب قبائے خلافت عطا فرما کر سب کے آگے کر دیا۔

دسواں سوال: آپ کی ذاتی زندگی، علمی و ادبی لطائف شعر و شاعری اور عام دلچسپیاں کس قسم کی تھیں؟

جواب: رات کو بہت دیر تک کام کرنا' پھر سونا، پھر ذرا دیر میں تہجد کے لئے اٹھنا گویا رات جاگ کر ہی گزرتی۔ اس لئے آپ کو بعد نماز صبح سو جانے کی عادت تھی۔

مالیر کوٹلہ میں رہائش کا زمانہ 1923ء سے لے کر 1943ء تک میرا بہت لمبا رہا۔ اکثر قادیان آجاتی تھی چند روز کے لئے حضرت اماں جان کے پاس ہوتی تھی مگر آپ بہت خیال رکھتے تھے۔ کبھی کوئی خاص کھانا پکواتے کبھی پھل لا کر خود کھلاتے۔ رات کو گرمی میں کام کرتے کرتے اٹھ کر ذرا آرام کرنے کو اٹھتے ہوں گے۔ ضرور اماں جان کے صحن میں آتے مجھے اٹھاتے کوئی پھل ٹھنڈا آلو بخارا، آڑو وغیرہ خود بھی کھاتے اور مجھے بھی دیتے۔ کبھی اوپر کی باری ہوتی تو چوبارے کی دیوار کے پاس کھڑے ہو کر بھی پکارتے اور اوپر سے پھل پھینکتے۔

عطر اور خوشبو آپ کو پسند تھی۔ اکثر سامان منگا کر خود تیار کرتے۔ جب میں آتی خاص نمونے تیار کرتے اور پہلے بھی دکھاتے۔ اتنا عطر مجھے دیا ہے کہ اس وقت منگوانے کی ضرورت نہ پڑتی تھی۔ مجھے بھی خوشبو پسند ان کو بھی۔ ملتے ہی عطر کا ذکر ضرور فرماتے اور لا کر دیتے تھے۔

میرے میاں کی وفات کو پانچ سات روز گزرے تھے میں لیٹی ہوئی تھی بستر پر۔ حضرت اماں جان میرے پاس ہی تشریف رکھتی تھیں۔ آپ آ گئے اور حسب عادت جلدی سے عطر کی شیشی کھول کر مجھے لگا دیا۔ حضرت اماں جان گھبرا کر بولیں میاں یہ کیا کیا۔ عطر لگانا ان دنوں میں ٹھیک نہیں (بوجہ ایام عدت) جس طرح انہوں نے مجھے دیکھا اور پشت پھیر کر جلد سے کمرے سے باہر نکل گئے وہ درد بھری نگاہیں میں بھول نہیں سکتی۔ پھر کمرے میں نہیں آئے۔ باہر سے ہی رخصت ہو گئے۔ میرا پیارا بھائی اپنے رتبہ اور مقام اور قرب الٰہی کی وجہ سے تو تھا ہی ایک بندہ خاص۔ مگر بھائی ہونے کے لحاظ سے بھی وہ ایک بیش بہا ہیرا تھا۔ جس کا بدل نہیں۔

کئی بار مجھے کچھ دقت پیش آئی پارٹیشن سے پہلے بھی اور بعد میں بھی جب اظہار کیا تو فوراً شرح صدر سے بلا توقف مالی امداد بھی کی۔ جب ان کا وقت رخصت قریب آ گیا۔ تو میرے حالات بھی بدل گئے۔ الحمدللہ کہ اب کوئی ایسی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ لطائف بھی سنایا کرتے اور ملنے پر تازہ لطیفے خواہ بچوں کے تماشے ہوں۔ ضرور میرے سنانے کو جمع ہوتے۔ طبیعت میں مزاح بھی تھا اور کاموں سے تھک کر یہی دل بہلاوا تھا۔ عطر وغیرہ کی باتیں کوئی لطیفہ، اپنے سفروں کے لطائف مجھے ضرور سناتے یہ مجھ سے ایک چھیڑ تھی۔ مذاق بھی کہ آدھا لطیفہ یا ایک مصرعہ شعر کا سنا کر فرماتے آگے میں بھول گیا مجھے آدھی بات سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ مذاق میرے ساتھ ہمیشہ رہا پھر ذرا چڑا کر سنا دیتے تھے۔

ایک دو بار بے تکلفی میں (گستاخی مطلب نہ تھا) میں نے آپ کے اشعار میں سے ایک دو مصرعوں کا ردوبدل کر دیا کہ یوں ہوتا تو اچھا ہوتا۔ ذرا برا نہیں مانا۔ فرمانے لگے اب تو چھپ گیا ہے۔ بہت شوق سے مجھے نئے اشعار سناتے۔ ایک دفعہ مجھے پوچھا تم کو کلام محمود میں سے کون سا شعر زیادہ پسند ہے؟ (ایڈیشن اول تھا) میں نے کہا ؎

حقیقی عشق گر ہوتا تو سچی جستجو ہوتی
تلاش یار ہر ہر دِہ میں ہوتی کو بکو ہوتی

اس پر خوشی کا اظہار فرمایا: ایک لطیفہ یاد آ گیا ایک دن میں نے بتا دیا کہ منصورہ کہتی ہے کہ یہ ماموں جان نے چھوٹے ماموں جان (حضرت میر محمد اسحاق) کی شادی پر کیسا شعر کہہ دیا ہے ؎

میاں اسحاق کی شادی ہوئی ہے آج اے لوگو
معلوم ہوتا ہے دہائی مل رہی ہے لوگو آؤ دوڑو

آپ بے اختیار ہنس دیئے۔ فرمایا ''خبرلوں گا بڑی شریر ہے'' ایک دفعہ میں نے کہا کہ آپ کے اشعار میں نے الفضل میں پڑھے یہ شعر جو ہے ؎

ہم انہیں دیکھ کے حیران ہوئے جاتے ہیں
خود بخود چاک گریبان ہوئے جاتے ہیں

اگر اس کو مطلع کے بجائے دوسرا تیسرا نمبر بنا دیں اور اس کو یوں کر دیں تو اچھا معلوم ہوگا۔ ؎

جذبۂ عشق نہیں دست جنون کا محتاج
خود بخود چاک گریبان ہوئے جاتے ہیں

اس پر فرمایا تھا کہ اب تو چھپ چکا ہے۔ میں نے کہا میں تو اس طرح ہی پڑھوں گی۔ تو آپ کا ہی شعر۔ آپ نے اس تبدیلی کو پسند کیا تھا۔ اسی طرح ایک دو دفعہ اور بھی ہوا۔

وہ عاشق رب کریم تھے۔ توحید کو مضبوطی سے پکڑنے والے، ان کی زندگی ان کی موت سب کچھ اپنے مولیٰ کے لئے تھا۔ غصہ آتا غلط کاموں پر اکثر جھنجھلا جاتے مگر فوراً نرم پڑ جاتے۔ ان کا غصہ تادیبی رنگ کا تھا۔ اس میں گہرائی بالکل نہیں تھی۔ ''دل کا حلیم'' اللہ تعالیٰ نے اس لئے فرما دیا تھا کہ آخر وہ کام کرے گا کام لے گا غصہ بھی آئے گا مگر یاد رکھنا کہ وہ دل کا حلیم ہوگا۔ مجھ پر تو ساری عمر میں ایک بار بھی خفا نہیں ہوئے۔ میں نے تو ان کو محبت کا چشمہ ہی پایا ہمیشہ خداتعالیٰ ان کے درجات بلند تا ابد فرماتا چلا جائے اور ہمارے نبی کریم ﷺ کے قدموں میں حضرت مسیح موعود کے پاس ان کو مقام عطا کرے اور اپنے قرب اور اپنا وصل عطا فرمائے۔ آمین

(تحریرات مبارکہ صفحہ 234 تا 259)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108945 میں اسامہ اشرف

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ اشرف گواہ شد نمبر 1 فائق احمد ولد چوہدری ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر ولد نعمت علی

مسل نمبر 108946 میں عالیہ تبسم

زوجہ راشد محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/35000 روپے (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت-/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عالیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر ولد نعمت علی

مسل نمبر 108947 میں راشد محمود

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 1500Sqr Ft مالیت -/10,00,000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیت -/60,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر ولد نعمت علی

مسل نمبر 108948 میں مریم جمیل

بنت جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری (رنگ۔ Nose pin) مالیت اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مریم جمیل گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 فائق احمد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 108949 میں فائق احمد

ولد ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فائق احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر ولد نعمت علی

مسل نمبر 108950 میں ھبتہ الغافر

زوجہ سعید احمد بھٹی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پار کر ضلع تھر پار کر مٹھی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 27.600 گرام مالیت-/118,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی ہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبتہ الغافر گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بھٹی ولد رفیق احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بھٹی ولد محمد علی بھٹی

مسل نمبر 108951 میں بارعہ بشارت

بنت راجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/13B کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بارعہ بشارت گواہ شد نمبر 1 راجہ بشارت احمد ولد راجہ نواب علی گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 108952 میں سامعہ خلیل

بنت خلیل الرحمٰن قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیت-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سامعہ خلیل گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن ولد محسن احمد ارشاد گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد نبی احمد

مسل نمبر 108953 میں عباسیہ رفیع

ولد محمد اسحاق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت-/52000 روپے (2) حق مہر مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عباسیہ رفیع گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ادریس ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد امین

مسل نمبر 108954 میں محمد سجاد

ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-4 ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سجاد گواہ شد نمبر 1 میر تابیل احمد ولد میر مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 بلال احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا

مسل نمبر 108955 میں سجاد احمد

ولد اللہ دتہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 108956 میں ریحان احمد

ولد داؤد احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 65 ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 بلال احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا

مسل نمبر 108957 میں عامر احمد عزیز

ولد باصر احمد قمر قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/A ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر احمد عزیز گواہ شد نمبر 1 بلال احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 108958 میں احمد مجتبیٰ کامران

ولد یوسف علی عمران قوم ساہی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 75 ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد مجتبیٰ کامران گواہ شد نمبر 1 طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 بلال احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا

مسل نمبر 108959 میں مریم بی بی

زوجہ مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/6 ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت-/763500 روپے(2) جیولری چاندی 78.500 مالیت-/6123 روپے (3) حق مہر مالیت-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد چوہدری سراج دین گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد خوشی محمد

مسل نمبر 108960 میں عابد علی خان

ولد عمر دین قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 49 سال بیعت 1987ء ساکن 11/9 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 2 ایکٹر 2 کنال واقع اوکاڑہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابد علی خان گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 108961 میں ساجدہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد حلقہ عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/100 روپے(2) جیولری 9 ماشے مالیت-/35000 روپے (3) مکان 2.5 مرلہ نصیر آباد عزیز ربوہ مالیت -/300,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1700 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد احمد دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد چیمہ ولد مبشر احمد

مسل نمبر 108962 میں حراۃ العروج بشریٰ

بنت مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/6-A دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 1.920 ملی گرام مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حراۃ العروج بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حارث محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 108963 میں ظافر قیوم

ولد عبدالقیوم جنداران قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظافر قیوم گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہ اللہ خان گواہ شد نمبر 2 عدنان جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 108964 میں گلزیب اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گلزیب اعجاز گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہ اللہ خان گواہ شد نمبر 2 عدنان جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 108965 میں صداقت احمد

ولد حاجی رشید احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔صداقت احمد گواہ شد نمبر 1 ضرغام احمد خان ولد وجیہ اللہ خان گواہ شد نمبر 2 گلزیب اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 108966 میں عطاء الحیٔ احمد

ولد امتیاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عطاء الحیٔ احمد گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہ اللہ خان گواہ شد نمبر 2 عدنان جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 108967 میں یاسر کمال

ولد ناصر کمال قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسر کمال گواہ شد نمبر 1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہ اللہ خان گواہ شد نمبر 2 روبیل خالد ولد خالد مسعود

مسل نمبر 108968 میں امتل قدوس

بنت محمد اصغر قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/80,000 روپے(2) کیش مالیت-/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتل قدوس گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری منیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر ولد چوہدری حکیم احمد

مسل نمبر 108969 میں سکینہ بی بی

زوجہ صوبیدار محمد رمضان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر گڑھ ضلع لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 5 ایکٹر مالیت -/500,000 روپے (2) جیولری گولڈ 6 ماشے مالیت-/27500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 صوبیدار محمد رمضان ولد سید رسول جوئیہ گواہ شد نمبر 2 احمد خان ولد سید رسول جوئیہ

مسل نمبر 108970 میں نبیلہ خالد

زوجہ خالد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع حیدر آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت......(2) حق مہر مالیت-/60,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ خالد گواہ شدنمبر 1 مرزا رضوان احمد ولد مرزا محمد اکرم گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 108971 میں کشور سلطانہ

زوجہ ناصر احمد خالد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع حیدر آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت ......(2) حق مہر مالیت -/10,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کشور سلطانہ گواہ شدنمبر 1 یونس علی آصف ولد عبدالرحیم گواہ شدنمبر 2 محمد انور ولد محمد علی

مسل نمبر 108972 میں ریحانہ ارشد

زوجہ محمد ارشد طاہر قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/Sp ضلع اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/50,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد طاہر ولد میاں بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 منصور احمد ولد محمد اقبال طاہر

مسل نمبر 108973 میں امتہ القدوس

زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/Sp ضلع اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت -/50,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ القدوس گواہ شدنمبر 1 محمد ارشد طاہر ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 منصور احمد ولد محمد اقبال طاہر

مسل نمبر 108974 میں اسد جمیل

ولد جاوید انور قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/SP ضلع اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد جمیل گواہ شدنمبر 1 محمد ارشد طاہر ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 منصور احمد ولد محمد اقبال طاہر

مسل نمبر 108975 میں فہمیدہ اکرام

زوجہ اکرام اللہ قوم گوندل پیشہ ریٹائرڈ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 6.5 تولہ مالیت ......اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فہمیدہ اکرام گواہ شدنمبر 1 جواد علی ولد اکرام اللہ گواہ شدنمبر 2 طاہر فاروق ولد منیر احمد

مسل نمبر 108976 میں راضیہ ظہیر

زوجہ ظہیر اقبال قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 52.3 گرام مالیت -/2004,900 روپے (3) کیش مالیت -/10,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راضیہ ظہیر گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد رفیق ولد سردار علی گواہ شدنمبر 2 ظہیر اقبال ولد محمد اکرم

مسل نمبر 108977 میں ظہیر اقبال

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ مالیت -/260,000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیت -/65000 روپے (3) کیش ڈپازٹ مالیت -/20,000 روپے (4) مشین مالیت -/90,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 روپے ماہوار بصورت Wood Work مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر اقبال گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد رفیق ولد سردار علی گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 108979 میں میر زاہد حفیظ

ولد میر عبدالحفیظ قوم میر پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔میر زاہد حفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شدنمبر 2 میر تنویر احمد ولد میر عبدالمجید

مسل نمبر 108980 میں سلمیٰ بشارت

بنت بشارت احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمیٰ بشارت گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شدنمبر 2 وقاص احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 108981 میں سید حارث شعیب احمد

ولد سید صہیب احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید حارث شعیب احمد گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد گواہ شدنمبر 2 حسین احمد محسن ولد محمد احمد

مسل نمبر 108982 میں راشدہ صہیب

زوجہ سید صہیب احمد قوم ورک پیشہ استاد عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت ...... (2) حق مہر مالیت -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,253 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔راشدہ صہیب گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد گواہ شدنمبر 2 حسین احمد محسن ولد محمد احمد

مسل نمبر 108983 میں نعیم احمد

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/8 دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7162 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود گواہ شدنمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 108984 میں محمد اشرف

ولد گل محمد قوم میمن پیشہ مکینک عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2000ft واقع مورو مالیت

-/600,000 روپے (2) پلاٹ 3000ft واقع مورو مالیت -/300,000 روپے (3) پلاٹ 3000ft واقع مورو مالیت -/12,00,000 روپے (4) پلاٹ 2700ft واقع مورو مالیت -/250,000 روپے (5) پلاٹ 3600ft واقع چوہان کالونی مورو مالیت -/720,000 روپے (6) پلاٹ 2740ft واقع جمالی ٹاؤن مورو مالیت -/22,00,000 روپے (7) کمرشل پلاٹ 240ft واقع نزد بائی پاس مورو مالیت -/20,000 روپے (8) مکان 10 مرلہ واقع نصر غربی ربوہ مالیت -/1500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11,500 روپے ماہوار بصورت Motorcycle Mech مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن ولد حاجی غلام محمد میمن گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ارشد میمن ولد اللہ ڈنو

مسل نمبر 108985 میں ندرت اقبال

بنت امجد اقبال قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑریانوالہ ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ندرت اقبال گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر ولد محمد حنیف ڈوگر گواہ شد نمبر 2 رانا اعجاز احمد خاں ولد رانا بشیر احمد خاں

مسل نمبر 108986 میں آصفہ نثار

زوجہ عطاء النصیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا کالونی ضلع میر پور آزاد کشمیر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/120,000 روپے (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/212,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ آصفہ نثار گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد محمد حسین

مسل نمبر 108988 میں سیدہ کوثر پروین

زوجہ سید محمود احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/10,000 روپے (2) جیولری گولڈ 95 گرام مالیت -/4,56,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ سیدہ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد شاہ ولد سید منور احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 108989 میں صغورہ جمیل

بنت جمیل احمد کھوسہ بلوچ قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صغورہ جمیل گواہ شد نمبر 1 ہومیو ڈاکٹر مبشر احمد کھوسہ بلوچ ولد محمد جلال خاں کھوسہ بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 108990 میں نسیم اختر

زوجہ چوہدری ضیاء اللہ سیال قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتبہ ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/5000 روپے (2) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ضیاء اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد سیال گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد سیال

مسل نمبر 108991 میں خوشی محمد

ولد مہربان قوم گجر پیشہ زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 27/JB شمالی ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین 13 کنال چک نمبر 27JB مالیت -/13,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خوشی محمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ندیم ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 زاہد سرفراز ولد مبارک احمد

مسل نمبر 108992 میں محمد خالد

ولد معراج دین قوم شیخ پیشہ ملازمتیں عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ حصہ 1/5 مالیت -/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد خالد گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر بیگ ولد مرزا مسرور بیگ

مسل نمبر 108993 میں فوزیہ نسیم

زوجہ حفیظ احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت -/140,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/40,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فوزیہ نسیم گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد جاوید ولد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ظفر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 108994 میں قراۃ العین

زوجہ سمیع اللہ ثاقب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/2,20,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ قراۃ العین گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ثاقب ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 ذیشان فاتح ولد خالد تنویر

مسل نمبر 108995 میں اسامہ ناصر

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اسامہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 عطاء النور ولد مرزا سعید احمد

مسل نمبر 108996 میں مدثر احمد

ولد بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامونکی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد خالد پرویز گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 108997 میں مجیب الرحمان

ولد عزیز الرحمان قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز نمبر 28 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب الرحمان گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

15/اپریل 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	انتخاب سخن
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اپریل 2012ء
6:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:45 am	لقاء مع العرب
7:45 am	درس حدیث
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اپریل 2012ء
9:15 am	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
9:35 am	یسرنا القرآن
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اپریل 2012ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	گلشن وقف نو
9:05 pm	روحانی خزائن کوئز
9:30 pm	مسلمان سائنسدان
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	گلشن وقف نو

16/اپریل 2012ء

12:25 am	ریئل ٹاک
1:25 am	Quebec Winter Carnival
2:05 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اپریل 2012ء
4:10 am	سوال و جواب
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
7:15 am	Quebec Winter Carnival
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اپریل 2012ء
8:55 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:45 pm	فرنچ پروگرام
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جون 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی

17/اپریل 2012ء

1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13/اپریل 2012ء
4:00 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ان سائیٹ
5:55 am	الترتیل
6:25 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
7:20 am	کوئز پروگرام
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جون 2006ء
9:00 am	تقاریر جلسہ سالانہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم۔سیرت النبی ﷺ
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
1:00 pm	ان سائیٹ
1:25 pm	پُرکشش آسٹریلیا
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	ان سائیٹ
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	مشاعرہ
9:00 pm	گفتگو پروگرام
9:40 pm	پُرکشش آسٹریلیا
10:10 pm	عربی سیکھئے
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

مکرم نعیم احمد صاحب کھوکھر ابن مکرم حبیب احمد صاحب کھوکھر کیمبرج یوکے کی اینجیو پلاسٹی ہوئی تھی۔ اب دوبارہ تکلیف ہوئی ہے۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد انوارالحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشریٰ انوار صاحبہ عرصہ دو سال سے بعارضہ معدہ صاحب فراش ہیں۔شوگر اور بلڈ پریشر کی تکلیف بھی ہے۔احباب کرام سے اہلیہ محترمہ کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح خاکسار کا بیٹا عزیزم مظفرالحق بھی کمر میں درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ پاؤں پر ایک چھالہ نکلا ہوا ہے جو علاج کے باوجود ٹھیک نہیں ہورہا بچے کی کامل شفایابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید ناصر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسارہ کی والدہ صاحبہ مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔شدید کمزوری، کمئی خون، گردوں میں انفیکشن کا مرض نمایاں ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

چونڈی

دانت نکالتے بچوں کے دستوں کیلئے

حب مسان

بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

تقریب شادی

۞ مکرم چوہدری حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی محترمہ خولہ حفیظ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں مورخہ 25 مارچ 2012ء کو ہمراہ محترم نصر احمد صاحب ابن محترم محمد اقبال احمد صاحب (ر) جوائنٹ سیکرٹری منسٹری آف فاٹا اسلام آباد منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 26 مارچ 2012ء کو ریگالیہ ہوٹل اسلام آباد میں دعوت ولیمہ کے موقع پر محترم شریف احمد متو صاحب صدر حلقہ G-10/1,2 نے دعا کروائی۔ قبل ازیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 25 جولائی 2011ء کو بعد از نماز ظہر بیت الفضل لندن میں اس نکاح کا اعلان مبلغ دس لاکھ روپے حق مہر پر فرمایا تھا۔ دلہن محترم چوہدری برکت علی صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر 565 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کی پوتی اور محترم چوہدری عبدالمنان انور صاحب مرحوم کنزی پاک ضلع عمر کوٹ کی نواسی ہیں۔ دلہا محترم محمد حنیف اسلم صاحب اسلام آباد کے پوتے، محترم شریف احمد صاحب کپورتھلوی صاحب کے نواسے اور حضرت منشی عبدالسمیع صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔احباب جماعت سے اس شادی کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد شفیق صاحب لاہور شیٹیکا کے درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

عجائبات عالم

دنیا کا سب سے بڑا

قلعہ رانی کوٹ

پاکستان کے صوبہ سندھ میں واقع رانی کوٹ کا قلعہ رقبے کے اعتبار سے دنیا کا سب سے بڑا قلعہ ہے۔ جس کی چار دیواری 24 کلومیٹر طویل ہے۔ اس اعتبار سے یہ ایک منفرد عمارت ہے۔ 24 کلومیٹر لمبی دیواروں کا حامل یہ قلعہ فن تعمیر کے اعتبار سے بھی ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے اس کی ساری دیواریں انسانی ہاتھوں کی تعمیر کردہ نہیں ہیں بلکہ بعض جگہوں پر چٹانوں کو تراش کر دیواروں کا کام لیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے یہ دنیا میں اپنی نوعیت کی واحد عمارت ہے جہاں پہاڑیوں کو اس کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔

رانی کوٹ ''تور'' کے پہاڑی سلسلہ میں واقع ہے۔ اس کی دیوار کو دیوار چین کے بعد دنیا کی سب سے لمبی دیوار کہا جاتا ہے۔ رانی کوٹ ''سن'' کے قصبے سے 30 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اندازہ ہے کہ یہ قلعہ 324 قبل مسیح میں بنایا گیا تھا اور اس کی تعمیر میں ڈھائی ہزار مزدوروں نے حصہ لیا۔

رانی کوٹ نیم پہاڑی علاقے میں بنا ہے اور اس کے چار بڑے دروازے ہیں۔ یہ دروازے صرف دیوار میں گزرگاہوں کے طور پر محفوظ ہیں۔ اصل گیٹ اب موجود نہیں ہیں۔ قلعے کی دیوار میں خلا ہے اور دونوں جانب پتھر لگے ہوئے ہیں جو گیٹ کی حد بندی ظاہر کرتے ہیں۔

اس قلعے کے نام رانی کوٹ کے متعلق کئی کہانیاں مشہور ہیں۔ سندھی زبان میں ''رانی'' ایسی جگہ کو کہتے ہیں جہاں سے پانی کا کوئی چشمہ زیر زمین چلتا ہوا آگے کسی دسری جگہ پر جا کر نکلے۔ اسی وجہ سے اس قلعے کا نام رانی کوٹ پڑ گیا کہ یہاں ایک ندی ہے جو کافی فاصلے تک زیر زمین چلتی ہے۔ قلعے کے اندر ایک پورا گاؤں آباد ہے جس کی آبادی تقریباً 500/افراد پر مشتمل ہے یہ لوگ زراعت اسی ندی کے پانی سے کرتے ہیں۔ اس کے نام کے متعلق دوسری روایت یہ ہے کہ تالپور عہد میں بعض غداروں کی وجہ سے یہ قلعہ انگریزوں کے قبضے میں چلا گیا تو لوگوں نے اس کا نام ''رن کوٹ'' رکھ دیا۔ سندھی زبان میں ''رن کوٹ'' اس عورت کو کہتے ہیں جس کا شوہر قتل کر دیا گیا ہو۔

☆......☆......☆

خبریں

ہزاروں افراد کینسر کی ابتدائی علامات خوف کی وجہ سے ظاہر نہیں کر پاتے

برطانیہ میں ایک تحقیق کے مطابق ہزاروں افراد کینسر کی ابتدائی علامات ڈاکٹر کے سامنے خوف کی وجہ سے ظاہر نہیں کر پاتے اور ہلاک ہو جاتے ہیں۔ برطانیہ میں کینسر کی تحقیق کے ادارے کے مطابق 2000 مریضوں میں سے 40 فیصد مریضوں کی کینسر کی علامات جاننے میں تاخیر اس لئے ہوتی ہے کیونکہ مریض ڈاکٹر کے ردعمل کے خوف کی وجہ سے تمام تفصیلات صحیح طور پر ظاہر نہیں کرتے۔ کینسر کے علاج کیلئے ضروری ہے کہ اس کی تشخیص جلد از جلد کی جائے۔ کینسر ریسرچ برطانیہ کے پروفیسر پیٹر جانسن نے کہا کہ ان کی تحقیق میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ کینسر کی ابتدائی علامات سے آگاہی کیلئے مزید کیا کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

(روزنامہ دن 8 مارچ 2012ء)

چند منٹوں میں پینٹنگ بنانے والا مصور

روبوٹ سائنس وٹیکنالوجی کی دنیا میں آنے دن ایسے روبوٹ متعارف کروائے جاتے ہیں جو اپنی صلاحیتوں کے باعث انسانی عقل کو حیران کر دیتے ہیں۔ جرمنی میں بھی ایک ایسا ہی روبوٹ تخلیق کیا گیا ہے جو مصوری بھی کر سکتا ہے Nao نامی یہ روبوٹ مکمل جسمانی خدوخال کے ساتھ تیار کیا گیا ہے جو ایک ہاتھ میں پین پکڑ کر مختلف انداز اور ڈیزائن کی پینٹنگ بنا کر سب کو محظوظ کرتا نظر آتا ہے۔ یہ روبوٹ طویل نشست کی بجائے چند منٹوں کے دوران ہی کمال مہارت سے قلم کے ذریعے اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کو کینوس پر منتقل کر دیتا ہے۔

(روزنامہ دن 8 مارچ 2012ء)

ہمالیہ میں دیوہیکل پتنگے کو دریافت کر لیا گیا

ہمالیہ سے ایک ایسے دیوہیکل پتنگے کی دریافت کی گئی ہے جو عام پتنگے سے کئی گنا بڑا اور بظاہر تتلی سے مشابہہ لگتا ہے اس دیوہیکل پتنگے کے پروں کا سائز تقریباً ایک فٹ ہے جو پروں پر بنے قدرتی رنگ برنگے نقش ونگار کے باعث بے حد دلکش نظر آتا ہے Attacus نامی یہ بے ضرر پتنگا ہمالیہ میں سڑک کے کنارے پانی پیتے ہوئے ایک فوٹوگرافر کو ملا جسے اگر دنیا کا سب سے بڑا پتنگا کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔

درخواست دعا

مکرم محمد زاہد صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ گرم پانی گرنے کی وجہ سے جھلس گئی ہیں دائیں ٹانگ متاثر ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اہلیہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 7/اپریل

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:34

قابل اعتماد مفید ومجرب ادویہ
زدجام عشق -/1500 | شباب آور موتی -/700
زدجام عشق خاص -/9000 | معجون فلاسفہ -/100
نواب شاہی -/9000 | حب ہمزاد -/90
سونے چاندی گولیاں -/900 | تریاق مثانہ -/300
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

نیو وی آئی پی فلیٹ برائے کرایہ
6 عدد فلیٹ محلّہ دارالعلوم غربی صادق کرایہ کیلئے خالی ہے
کرایہ صرف =/10,000 روپے
رابطہ نمبر: 0336-7471716

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 047-6211971: 6216216

FR-10

ربوہ میں جدید سہولیات اور ماہر لیڈی ٹیچرز کی محنت ایک ساتھ
NEW PARADISE ACADEMY
Oxford Syllabus | Computer Lab | Library | Pick & drop facility
پلے گروپ اور 8th کلاس تک داخلے جاری ہیں
99۔ مسرور ٹاؤن۔ نصرت آباد ربوہ 0332-7056211 پرنسپل حافظہ عطیۃ الجلیل

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956
429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور